السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک بھائی سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے دن کوے کو بددعا دیتے ہوئے فرمایا تھا:

(سود اللہ وجھک)

اللہ تجھے روسیاہ کرے ’’کیا یہ روایت صحیح ہے اگر صحیح ہے تو آپ نے کوے کو یہ بددعا کیوں دی تھی؟‘‘

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک جھوٹی روایت ہے، جسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہے کیونکہ جہاں تک مجھے معلوم ہے آپ نے ہجرت کے وقت اور نہ کسی اور موقع پر کبھی بھی کوے کو بددعا نہیں دی البتہ آپ نے اسے ان ناپاک جانوروں میں ضرور شمار کیا ہے، جنہیں حل وحرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، آپ نے فرمایا:

خَمسٌ مِنَ الدَّوابِّ، كُلُّهنَّ فاسِقٌ، يَقتُلُهُنَّ فِي الحَرَمِ: الغُرابُ، وَالحِدَأَةُ، وَالعَقرَبُ، وَالفَأرَةُ، وَالكَلبُ العَقُورُ)) ((صحیح البخاري جزاء الصيد باب مايقتل المحرم من الدواب حدیث: 1729 وصحیح مسلم الحج باب مايندب للمحرم)) وغيره قتله من الدواب في الحل والحرم حديث: 1198))

’’پانچ قسم کے جانور ایسے ہیں جو سب ناپاک ہیں انہیں حل وحرم میں قتل کیا جا سکتا ہے (1) کوا (2) چیل (3) بچھو (4) چوہیا اور (5) باؤلا کتا۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص129

محدث فتویٰ